

## 13762-کیا شہید کو غسل دیا جائے گا اور کفن پہنایا جائے گا؟

سوال

جب مجاهد اللہ تعالیٰ کے راستے میں شہید ہو جائے تو کیا ہم اسے غسل دے کر اسے کفن پہنائیں گے یا اسے اس کے بابس میں ہی دفن کر دیں؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شخص معرکہ میں شہید ہو جائے تو حجمور علماء کے قول کے مطابق اسے غسل اور کفن نہیں پہنایا جائے گا؛ اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے شھداء کو ان کے خون میں ہی بغیر غسل دیے دفانے کا حکم دیا تھا۔

صحیح بخاری شریف حدیث نمبر (1346)۔

اور اسے غسل اس لیے نہیں دیا جائے گا تاکہ شہادت کے اثر اس پر باقی رہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کوئی ایک بھی اللہ تعالیٰ کے راستے میں زخمی نہیں ہوتا، اور یہ اللہ تعالیٰ کوہی علم ہے کہ کون اللہ تعالیٰ کے راستے میں کون زخمی ہوا ہے، وہ روز قیامت آئے گا تو اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہو گا، لیکن اس کی خوبصورتی کی ہوگی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2803) صحیح مسلم حدیث نمبر (1876)

اور عبد بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"انہیں ان کے خونوں میں ہی ڈھانپ دو کیونکہ جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے زخمی ہوتا ہے وہ قیامت کے روز آئے گا تو اس کا خون جاری ہو گا، اس کے خون کا رنگ تو خون جیسا ہی ہو گا، لیکن اس کی خوبصورتی جیسی ہوگی"

اسے نسائی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (3573) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

دیکھیں: المغنى مع شرح الکبیر (333/2) اور الموسوعۃ الشفیعیۃ (274/26)۔

اور اگر شہید جنپی ہو تو اسے غسل دینے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اور راجح یہی ہے کہ اسے غسل نہیں دیا جائے گا، کیونکہ جنپی میں کوئی فرق نہیں، اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم احادیث میں شہید ہونے والوں کو غسل نہیں دیا تھا، اور اس لیے بھی کہ شہادت ہر چیز کفارہ بن جاتی ہے۔

اور جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ عبد اللہ بن حنظہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا، اگر یہ صحیح ہو تو پھر بھی اس میں یہ دلیل نہیں کہ اسے انسان اور بشر غسل دیں، کیونکہ فرشتوں کا غسل دینے ہمارے کوئی محسوس چیز نہیں ہے، اور بشر کے احکام فرشتوں کے احکام پر قیاس نہیں کیے جاسکتے، اور جو کچھ حنظہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہوا وہ عزت و تکریم کے اعتبار سے تھا نہ کمکفہ ہونے کے اعتبار سے۔

دیکھیں: الشرح الممتع (365/5)

والمدعا عالم.